جدید نظر ثانی ایڈیشن

وفاق المدارس کے نصاب کے تحت پڑھائی جانے والی علمِ کلام کی شہرۂ آفاق کتاب
شرح العقائدِ النسفیۃ کی جامع اور آسان اردو شرح

توضیح العقائد

فی حلّ

شرح العقائد

مؤلف
اُستاذ العلماء حضرت مولانا اکرام الحق
مدرس جامعہ عمر بن الخطاب نئی چوک ملتان

جانشین جامع المعقول والمنقول رئیس المدرسین حضرۃ مولانا
ظہور الحق نوّر اللہ مرقدہ استاذ الحدیث دار العلوم عیدگاہ کبیر والا ضلع خانیوال

خصوصیات
- اعراب
- ترجمہ
- تقطیع عبارت واغراض
- مختصر اور سہل انداز میں عبارت کی وضاحت
- فوائدِ عجیبہ

جامعہ عمر بن الخطاب رض
سوفٹی روڈ چوک فاروق اعظم شاہ رکن عالم کالونی ملتان، فون: 061-4555183

وفاق المدارس کے نصاب کے تحت پڑھائی جانے والی علم کلام کی شہرۂ آفاق کتاب

شرح العقائد النسفیۃ کی جامع اور آسان اردو شرح

توضیح العقائد

فی حلّ

شرح العقائد

خصوصیات

اعراب | ترجمہ | تقطیع عبارت واغراض | مختصر اور سہل انداز میں عبارت کی وضاحت | فوائد عجیبہ

ترتیب

استاذ العلماء حضرت مولانا **اکرام الحق**

مدرس جامعہ عمر بن الخطاب ٹی چوک ملتان

جانشین جامع المعقول والمنقول رئیس المدرسین حضرت مولانا

ظہور الحق رحمہ اللہ تعالیٰ استاذ الحدیث دار العلوم عیدگاہ کبیر والا ضلع خانیوال

جامعہ عمر بن الخطاب رض [illegible]

ملتان فون: 061-4555183

نام کتاب............... توضیح العقائد فی حل شرح العقائد

مؤلف............... مولانا اکرام الحق صاحب

مدرس جامعہ عمر بن الخطاب ٹی چوک، ملتان۔ ۰۳۰۰۷۳۱۹۳۵۲

سن طباعت ثانی......... .... ماہ محرم الحرام ۱۴۳۴ھ/دسمبر ۲۰۱۲ء

کمپوزنگ...... .... مولوی محمد فیاض ندیم (خیر المدارس ملتان)، شمس مصطفیٰ (عمر بن الخطاب ملتان)

تعداد.................. ۱۱۰۰

﴿......رابطہ کے لیے......﴾

☆ مولانا اکرام الحق صاحب مدرس جامعہ عمر بن الخطاب
۰۳۰۰۷۳۱۹۳۵۲

☆ اسٹاکسٹ: مکتبہ عمر بن الخطاب ٹی چوک ملتان
۰۳۰۱۷۵۷۴۹۷۷

﴿......ملنے کا پتہ......﴾

☆ ادارۃ الانور، علامہ بنوری ٹاؤن کراچی

☆ کُتب خانہ رشیدیہ، راجہ بازار، راولپنڈی

☆ ادارہ اشاعت الخیر بیرون بوہڑ گیٹ ملتان

☆ مکتبہ حقانیہ ٹی بی ہسپتال روڈ نزد خیر المدارس ملتان

☆ ادارہ تالیفات اشرفیہ چوک فوارہ ملتان

☆ مکتبہ سید احمد شہید، اُردو بازار لاہور

☆ مکتبہ رحمانیہ، اُردو بازار لاہور

☆ وحیدی کتب خانہ، محلہ جنگی قصہ خوانی بازار پشاور

☆ کتب خانہ مجیدیہ بیرون بوہڑ گیٹ ملتان

☆ مکتبہ العارفی، ستیانہ روڈ، فیصل آباد

طباعت۔۔۔فیصل فدا پرنٹنگ پریس ملتان۔فون 061-4570046

☆☆☆☆☆☆

وَ اَفْضَلُ الْبَشَرِ بَعْدَ نَبِیِّنَا وَالْاَحْسَنُ اَنْ یُّقَالَ بَعْدَ الْاَنْبِیَاءِ لٰکِنَّهٗ اَرَادَ الْبَعْدِیَّةَ الزَّمَانِیَّةَ وَلَیْسَ بَعْدَ نَبِیِّنَا نَبِیٌّ مَعَ ذٰلِكَ لَابُدَّ مِنْ تَخْصِیْصِ عِیْسٰی عَلَیْهِ السَّلَامُ اِذْ لَوْ اُرِیْدَ کُلُّ بَشَرٍ یُّوْجَدُ بَعْدَ نَبِیِّنَا اِنْتَقَضَ بِعِیْسٰی عَلَیْهِ السَّلَامُ وَلَوْ اُرِیْدَ کُلُّ بَشَرٍ یُّوْلَدُ بَعْدَهٗ لَمْ یُفِدِ التَّفْضِیْلَ عَلَی الصَّحَابَةِ وَلَوْ اُرِیْدَ کُلُّ بَشَرٍ هُوَ مَوْجُوْدٌ عَلٰی وَجْهِ الْاَرْضِ لَمْ یُفِدِ التَّفْضِیْلَ عَلَی التَّابِعِیْنَ وَ مَنْ بَعْدَهُمْ وَلَوْ اُرِیْدَ کُلُّ بَشَرٍ یُّوْجَدُ عَلٰی وَجْهِ الْاَرْضِ فِی الْجُمْلَةِ اِنْتَقَضَ بِعِیْسٰی عَلَیْهِ السَّلَامُ اَبُوْبَکْرِنِ الصِّدِّیْقُ الَّذِیْ صَدَّقَ النَّبِیَّ عَلَیْهِ السَّلَامُ فِی النُّبُوَّةِ مِنْ غَیْرِ تَلَعْثُمٍ وَ فِی الْمِعْرَاجِ بِلَا تَرَدُّدٍ ثُمَّ عُمَرُ الْفَارُوْقُ الَّذِیْ فَرَّقَ بَیْنَ الْحَقِّ وَ الْبَاطِلِ فِی الْقَضَایَا وَ الْخُصُوْمَاتِ ثُمَّ عُثْمَانُ ذُو النُّوْرَیْنِ لِاَنَّ النَّبِیَّ زَوَّجَهٗ رُقَیَّةَ وَ لَمَّا مَاتَتْ رُقَیَّةُ زَوَّجَهٗ اُمَّ کُلْثُوْمَ وَلَمَّا مَاتَتْ قَالَ لَوْ کَانَتْ عِنْدِیْ ثَالِثَةٌ لَزَوَّجْتُکَهَا ثُمَّ عَلِیٌّ الْمُرْتَضٰی مِنْ عِبَادِ اللّٰهِ وَ خُلَّصِ اَصْحَابِ رَسُوْلِ اللّٰهِ عَلٰی هٰذَا وَجَدْنَا السَّلَفَ وَ الظَّاهِرُ اَنَّهٗ لَوْ لَمْ یَکُنْ لَهُمْ دَلِیْلٌ عَلٰی ذٰلِكَ لَمَا حَکَمُوْا بِذٰلِكَ۔

ترجمہ: اور ہمارے نبی کے بعد تمام انسانوں سے افضل (ابوبکرؓ) ہیں اور زیادہ بہتر یہ تھا کہ بعد الانبیاء کہا جاتا لیکن مصنفؒ (ماتنؒ) نے بعدیت زمانی کا ارادہ کیا ہے اور ہمارے نبی کے بعد کوئی نبی نہیں ہے اس کے باوجود حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی تخصیص ضروری ہے اس لئے کہ اگر مراد لیا جائے کہ ہر وہ انسان جو موجود ہوگا ہمارے نبی کے بعد تو یہ بات ٹوٹ جاتی ہے حضرت عیسیٰ علیہ السلام سے اور اگر ہر وہ انسان مراد لیا جائے جو آپ کے بعد پیدا ہوگا تو یہ (کلام) صحابہؓ پر تفضیل کے لئے مفید نہ ہوگا اور اگر ہر وہ انسان مراد لیا جائے کہ جو روئے زمین پر موجود ہے (آپ علیہ السلام کے زمانہ میں) تو یہ کلام فائدہ نہیں دے گا تفضیل کا تابعین اور ان کے بعد کے لوگوں پر اور اگر ہر وہ انسان مراد لیا جائے کہ جو روئے زمین پر فی الجملہ موجود ہوگا تو یہ بات ٹوٹ جاتی ہے حضرت عیسیٰ علیہ السلام سے، ابوبکر، صدیقؓ ہیں کہ جنہوں نے نبی علیہ السلام کی تصدیق کی نبوت میں بغیر توقف کے اور معراج کے بارے میں بغیر کسی تردد کے (نبی علیہ السلام کی تصدیق کی) پھر عمر فاروقؓ ہیں کہ جنہوں نے قضایا اور مقدمات میں حق و باطل کے درمیان فرق کیا۔ پھر عثمانؓ ذوالنورین ہیں۔ اس لئے کہ نبی علیہ السلام نے (اپنی صاحبزادی) رقیہؓ کا ان سے نکاح کیا اور جب وہ انتقال کر گئیں تو (دوسری صاحبزادی) ام کلثوم کا اُن سے نکاح کیا پھر جب وہ بھی انتقال کر گئیں تو آپ (علیہ السلام) نے فرمایا کہ اگر میرے پاس تیسری (صاحبزادی) ہوتی تو میں اس کا بھی تجھ سے نکاح کر دیتا۔ پھر علیؓ ہیں جو اللہ کے بندوں میں سے پسندیدہ اور اصحاب رسول اللہ میں سے برگزیدہ ہیں۔ اسی ترتیب پر ہم نے سلف کو پایا اور ظاہر ہے کہ اگر ان کے پاس کوئی دلیل نہ ہوتی تو وہ یہ حکم نہ لگاتے۔

قولہ و افضل البشر بعد نبینا الخ یہاں سے امامت کی بحث شروع ہو رہی ہے۔ ماتنؒ فرما رہے ہیں کہ ہمارے